مرکزی دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

فارغ التحصیل علماء کیلئے

لائحۂ عمل

از

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری

پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم لک الحمد علی کبریاء ک و لک الشکر علی نعمائک و علی حبیبک المصطفی ورسولک المرتضی وعبدک المجتبی الف الف صلوۃ وسلاما کما تحب و ترضی و علی آلہ وصحبہ ومحبیہ الی یوم الدین

انسان کا گراں بہا متاع اسکی زندگی کے ماہ و سال اور روز و شب ہیں جس نے ان کی قدر و قیمت کو پہچانا اور ان سے مقدور بھر استفادہ کی کوشش کی اسکے دونوں جہان سنور جائیں گے اس دنیا میں بھی وہ عزت و وقار کی زندگی بسر کرے گا اور روز محشر بھی اسکے سر پر رحمت و مغفرت کا تاج سجایا جائے گا اور جس نے ان لمحات کی قدر نہ پہچانی اور ان کو ضائع کرتا رہا دونوں جہانوں میں وہ خائب و خاسر رہے گا ہادی انس و جاں مرشد عقل و دل و نگاہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ارشادات طیبات سے وقت کی قدر و قیمت کے بارے میں اپنی امت کو مختلف انداز میں متوجہ فرمایا ہے ایک بڑی ایمان افروز حدیث ہے رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

عَلَامَۃُ اِعْرَاضِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنِ الْعَبْدِ اِشْتِغَالُہٗ بِمَا لَا یَعْنِیْہِ

اپنے بندے سے اللہ تعالیٰ کی نگاہ رحمت کے پھر جانے کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنا قیمتی وقت بے سود مشاغل میں برباد کرتا رہے"

ایک دوسری حدیث مبارکہ میں رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ

کسی کے اسلام کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ وہ ایسے امور کو اپنی زندگی کے لائحہ عمل سے خارج کر دے جو بے سود اور بے فائدہ ہوں

نیز سرور عالم کا یہ ارشاد گرامی بھی غور طلب ہے

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَھْدِ اِلَی اللَّحْدِ

جب تم پنگھوڑے میں بچپنے کے ایام گزار رہے ہو اس وقت سے لیکر لحد میں لٹائے جانے تک حصول علم میں کوشاں رہو۔

جس امت کے ھادی برحق نے اپنے وقت کو ضائع کرنے سے روکا ہو اور انہیں گوناگوں اسالیب سے فرصت کے ان لمحات کو پوری دانشمندی سے استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہو وہ امت اگر زندگی کے ان لمحات کو ضائع کرنے اور بڑی بے دردی سے اس کو لہو

Marfat.com

ولعب کی اور عیش و آرام کی نذر کرتی ہے تو اس سے بڑی نادانی اور کیا ہو سکتی ہے
یہاں میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک بصیرت افروز ارشاد گرامی بھی اپنے
عزیزان کی نذر کرنا ضروری سمجھتا ہوں اگر عزیزان اس ارشاد فاروقی کو اپنے دل میں جگہ
دیں گے اور اس پر کاربند ہونے کیلئے دل سے کوشاں رہیں گے تو جن بلندیوں اور
رفعتوں پر وہ پہنچیں گے اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔
علامہ محمد آلوسی نے سورۃ الم نشرح کی آخری آیت فاذا فرغت فانصب کی تفسیر
بیان کرتے ہوئے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک دل افروز قول نقل کیا ہے
جو ہم لوگوں کیلئے ازبس مفید ہے اسے پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آپ اسے
خوبصورت لکھ کر ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں آپ کی نگاہ اکثر پڑتی ہو آپ فرماتے ہیں
اِنِّی لَا کرہ اَنْ اَرىٰ اَحدکُم غَافِلاً سبھللاً لَا فِی عَمَلِ دُنیاہ وَلَا فِی عَمَل آخرتہ (روح
المعانی)
میں اس بات کو سخت ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکما بیٹھے ہوئے دیکھوں تم دنیا کا کوئی
کام کر رہے ہو اور نہ تم اپنی آخرت کو سنوار رہے ہو"
آپ نے فارغاً کے ساتھ سبھللا کا وزنی اور رعب دار لفظ استعمال فرمایا ہے اور خود ہی
اسکی تشریح بھی فرما دی ہے یعنی بیکار نکما، جسے نہ دنیا کی فکر نہ عاقبت کا اندیشہ ہاتھ پر
ہاتھ دھرے صبح سے شام تک وقت ضائع کرتا رہتا ہے یہی فاروقی تربیت تھی جسکی
برکت سے امت مسلمہ نے چند سالوں میں مشرقی اور مغربی عالمی طاقتوں پر فتح حاصل کر لی
تھی اور اپنی عظمت کے پرچم گاڑ دیئے تھے
جس بے دردی سے آج ہم اپنا قیمتی وقت برباد کر رہے ہیں اور جس سنگدلی سے ہم اپنے
ذاتی اور ملی فرائض کی ادائیگی میں کاہلی اور بے اعتنائی کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں دیکھ کر
خون کے آنسو ٹپکنے لگتے ہیں۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے فاضل نوجوان۔
جتنا عرصہ آپ اس گہوارہ علم و دانش میں رہے ہیں اس ناچیز نے اور آپ کے اساتذہ
کرام نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ وقت کی قدرو قیمت کا نقش صحیح طور پر آپ
کے لوح قلب پر ثبت کریں اور آپکو الوداع کہنے سے پہلے یہ ناچیز ایک بار پھر وہی
سبق دہرانا چاہتا ہے اللہ کرے آپ کو اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کے نورانی کلمات

Marfat.com

طیبات اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ از حد قیمتی جملہ ہمیشہ یاد رہے اور اسکی روشنی میں آپ سفر حیات طے کرتے ہوتے جب اپنی منزل پر پہنچیں تو آپ کے استقبال کیلئے آنے والے فرشتے آپ کے رب کی طرف سے یہ نوید جانفزا آپ کے گوش گزار کر رہے ہوں یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی

میں صرف زبانی ابن نصیحت پر اکتفا نہیں کرنا چاہتا بلکہ آپکی خدمت میں ایک لائحہ عمل پیش کرتا ہوں جس پر اگر آپ صدق دل سے عمل پیرا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو ان عظمتوں سے نوازے گا اور ان رفعتوں اور بلندیوں پر پہنچائے گا کہ آپکو اپنی زندگی کے بارے میں قطعاً کوئی ارمان نہیں رہے گا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل طلبہ زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق ہیں۔

1۔ تدریس

الف:۔ اسلامی عربی مدارس

ب:۔ کالجز لیکچررز

ج:۔ سکولز میں اساتذہ

۔ مبلغین

الف:۔ مساجد میں خطیب

ب:۔ عساکر پاکستان میں خطیب

ج:۔ اندرون پاکستان ۔ عوامی مبلغین

3۔ سرکاری اداروں میں ملازمین

4۔ نجی اداروں میں ملازمین

5۔ بیرون ملک۔

ہمارے فضلاء جو زندگی کے ان مختلف شعبوں میں متعین ہیں وہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہے ہیں لیکن ان کے وہ فرائض منصبی اتنے وسیع نہیں ہیں جو ان کے یومیہ چوبیس گھنٹوں کو احاطہ کئے ہوتے ہیں یقیناً فرائض منصبی کی ادائیگی کے بعد بھی ان کے پاس کافی وقت بچ جاتا ہے بجائے اسکے کہ وہ بیکار مشغلوں میں اسے برباد کریں میں چاہتا

Marfat.com

ہوں کہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس طرح صرف ہو کہ دین اسلام کی قدروں کو بلند کرنے کیلئے جس جہاد کا انہوں نے آغاز کیا ہے اسمیں مزید قوت اور اثر اور وسعتیں پیدا ہوں اسلئے ہر شعبہ جات کے متعلقہ فضلاء کیلئے میں نے چند تجاویز مرتب کی ہیں اگر ان کو وہ درخواست سمجھیں گے اور ان پر عمل کرنے کیلئے کوشاں رہیں گے تو امت مسلمہ ان سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہو گی اور زندگی کی محدود فرصت مین جادہ حیات پر ایسے نقوش ثبت کر سکیں گے جو آئندہ آنے والی نسلون کیلئے چراغ راہ ثابت ہوں گے۔

(الف) عربی مدارس کے مدرسین کیلئے چند اہم ہدایات

عربی مدارس کے اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ سبق پڑھانے سے پہلے اپنے متعلقہ اسباق کا بغور مطالعہ کریں اور اپنے طلبہ کو مطالعہ کے بغیر سبق پڑھانے کی عادت ترک کر دیں پہلے خود اچھی طرح سمجھیں پھر سمجھائیں جو مقام کوشش کے باوجود سمجھ نہ آئیں اسکے لئے اپنے اساتذہ کی طرف رجوع کریں اسمیں قطعاً شرم محسوس نہ کریں ورنہ عمر بھر خود بھی جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے رہیں گے اور اپنے طلبہ کے سینوں میں بھی تحصیل علم کا شوق پیدا نہ کر سکیں گے اگر طالبعلم کو سبق اچھی طرح سمجھ نہ آئے تو حصول علم سے اسکی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے یا وہ بھاگ جاتا ہے یا اپنی زندگی کے قیمتی ماہ و سال ضائع کر دیتا ہے نفس کتاب کو سمجھنے کیلئے اساتذہ کو چاہیے کہ شروح و حواشی کی طرف متوجہ ہوں نیز اپنی کلاس کے ہر طالبعلم کے دل مین یہ احساس پیدا کریں کہ آپ کی خصوصی توجہ اسکی طرف ہے۔ اسطرح وہ اپنے اسباق کا مطالعہ بھی کوشش سے کرے گا ان میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہو گا اور جب نفس کتاب کو اچھی طرح سمجھ جائے گا تو پھر اس فن کی دوسری کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف متوجہ ہو تاکہ اس فن میں اس کو کچھ عرصہ کے بعد مہارت تامہ پیدا ہو جائے

مثلاً قدوری کے ساتھ جوھرہ۔ کنزالدقائق کے ساتھ بحرالرائق۔ ہدایہ کے ساتھ فتح القدیر لابن ہمام کے اہم مقامات کا بھی مطالعہ کرے

اسی طرح اصول فقہ کی نصابی درسی کتب اصول الشاشی۔ نور الانوار۔ حسامی۔ توضیح و تلویح کے ساتھ امام غزالی کی المستصفی۔ شوکانی کی ارشاد الفحول۔ حضرت شیخ محمد ابو زھرہ کی کتاب "کتاب الفقہ" کا مطالعہ کریں

فقہ اور اصول فقہ کے اساتذہ کیلئے اگر وہ ائمہ اربعہ اور دیگر ائمہ مجتہدین کے بارے مین حضرت شیخ محمد ابو زھرہ نے جو کتب لکھی ہیں انکا دقت نظر سے مطالعہ کریں انکے مطالعہ

Marfat.com

ہے انکے علم میں گہرائی نظر میں وسعت اور معلومات میں بیش بہا اضافہ ہو گا اور انکو اصول فقہ کے قواعد و ضوابط کو استنباط مسائل اور استخراج دلائل کے سلسلے میں بڑی بصیرت حاصل ہو گی

نیز میرے استاد مکرم شیخ محمد مصطفی الشلبی کی کتب کا مطالعہ بھی از بس مفید ہو گا انکی کتب مرکزی دار العلوم کی لائبریری میں موجود ہیں

وہ اساتذہ جو نحو کے فن کو پڑھاتے ہیں ان کیلئے الفیہ لابن مالک بمع شروح یعنی ابن عقیل اوضح المالک کے اہم مباحث کا مطالعہ کریں

عربی ادب میں نصابی کتب کے علاوہ جرجی زیدان منفلوطی محمود تیمور اور دیگر جدید ہم عصر ادیبوں کی کتب کا مطالعہ کریں جو نیا لفظ جو دلکش فقرہ کوئی عمدہ شعر طرائف ادبیہ آپکے مطالعہ میں آئیں انہیں ایک علیحدہ کاپی میں نقل کر کے محفوظ کرتے جائیں اور انہیں وقتاً فوقتاً دھراتے رہیں اسطرح آپکے پاس عربی لغت کے الفاظ اور فصیح و بلیغ جملوں اور اچھے اشعار کا ایک قیمتی ذخیرہ جمع ہو جائے گا جب آپ کوئی خود مضمون لکھیں گے تو آپ کیلئے یہ سرمایہ بڑا کار آمد ہو گا عربی کا کوئی پیرا اگر پسند آئے تو اسکا اردو میں ترجمہ کریں اسی طرح اردو کا جو پیرا پسند آئے اسکو عربی میں منتقل کریں ابتدا میں غلطیاں سرزد ہوں گی لیکن اسکی پرواہ نہ کریں اگر آپ یہ مشق جاری رکھیں گے تو کچھ عرصہ بعد آپ میں اس قدر استعداد پیدا ہو جائے گی کہ آپ اغلاط سے بچنے لگیں گے اور اگر کوئی غلطی سرزد ہو گئی تو آخر کار آپ خود اسکی اصلاح کر سکیں گے جن ادیبوں کے نام میں نے اوپر لکھے ہیں انکی زیادہ کتب پڑھنے کی بجائے اگر آپ ایک کتاب کو دو دو تین تین بار پڑھیں گے تو زیادہ فائدہ حاصل ہو گا

(ب) کالجوں میں لیکچررز

جو فضلا مختلف کالجوں میں لیکچرر مقرر ہیں ان پر لازمی ہے کہ نصابی کتب کا پہلے خود مطالعہ کریں اور پھر طلبہ کو پڑھائیں تاکہ طلبہ ان سے پوری طرح مستفید ہوں اور ان کی علمیت سے متاثر ہوں تبھی آپ اس اجنبی ماحول میں ایسے جوان تیار کر سکیں گے جو دل و جان سے اسلام کی حقانیت پر ایمان رکھتے ہیں اور باطل کے نظریات سے ٹکر لینے کی ان میں جرات پیدا ہو

قرآنی موضوعات کیلئے تفسیر ضیاء القرآن کے ساتھ ساتھ تفسیر مظہری۔ روح المعانی۔ اور المنار کا مطالعہ از بس مفید ہو گا۔

Marfat.com

علوم حدیث کیلئے علوم السنتہ از مصطفی الزرقا۔ سنت خیر الانام کا دقت نظر کے مطالعہ کریں حجیت سنت کے بارے میں جو شکوک و شبہات ایک طبقہ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں ان کے مطالعہ سے بفضلہ تعالیٰ ان کا ازالہ ہو جاتے گا۔ سیرت نبوی کے مطالعہ کیلئے ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سبل الھدیٰ والرشاد۔ سیرت حلیہ از زینی دحلان کا مطالعہ کریں

عمومی مطالعہ کیلئے ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی منتخب کتب شمس العرب تطلع علی الغرب، کا مطالعہ بھی سود مند ہو گا۔

اردو ادب کیلئے مشہور ادیبوں کے علاوہ شورش کاشمیری کی شب جائے کہ من بودم اور جناب نسیم حجازی کے ناول بہت مفید ہوں گے نیز حضرت علامہ اقبال رحمتہ اللہ کی کتب اردو و فارسی کے مطالعہ کو اپنا فرض اولین سمجھیں ان کے ساتھ ساتھ انگریزی میں اپنی قابلیت بڑھانے کی طرف توجہ مبذول رکھیں۔

(ج) ہائی سکولوں میں اساتذہ

دارالعلوم کے وہ فضلاء جو ہائی سکولوں میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سبق پڑھانے سے پہلے ان اسباق کی خود تیاری کریں تاکہ آپ کا ہر شاگرد آپکی علمیت سے متاثر ہو آپ کی ہر بات کو وہ سمجھے اور اسی وقت وہ آپ کے درس کی طرف متوجہ ہو گا جب اسکو وہ پوری طرح ذہن نشین کرے اور اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ اسکے لئے پوری تیاری کے بعد انہیں پڑھانے کیلئے تشریف لائیں۔

بچوں کی انفرادی نگرانی اور تربیت:- اخلاق حسنہ کا جو سبق آپ انہیں پڑھائیں اپنے حسن عمل اور بے داغ کردار سے اسکی عظمت کا نقش ان کے لوح قلب پر آپ ثبت کریں کوئی ایسا اخلاقی درس نہ دیں آپ کا قول و عمل جسکی تردید کر رہا ہو

اگر فرصت ہو تو تربیتی مراکز قائم کریں جن میں آپ کے طلبہ اور آپکے محلہ کے لڑکے آپ سے استفادہ کر سکیں جتنا وقت وہ آپ کے ساتھ گزاریں انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیں ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی محبت اور عظمت کا نقش ثبت کریں۔

2۔ مبلغین

عساکر پاکستان میں خطباء۔

Marfat.com

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے جو فضلاء عساکر پاکستان میں نائب خطیب یا خطیب کے عہدوں پر متمکن ہوں انہیں چاہیے کہ منصبی ذمہ داریوں کو حسن و خوبی اور بڑی مستعدی سے انجام دیں ان فرائض کی ادائیگی کے بعد فرصت کے جو لمحات آپکو میسر ہوں یہ بڑی بے انصافی اور زیادتی ہوگی کہ آپ اپنے ان قیمتی لمحات کو ضائع کرتے رہیں آپکو چاہیے ان لمحات کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنے آپکو علم و حکمت کے موتیوں سے اپنی جھولیاں بھرنے کیلئے محنت کریں قران کریم اور احادیث سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وسلم کا بڑی دقت نظر سے مطالعہ کرنے کیلئے منظم پروگرام مرتب کریں اور طے شدہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اسی محنت و کاوش کا مظاہرہ کریں جس کا آپ مختلف امتحانات کی تیاری کے وقت کیا کرتے تھے وہ امتحانات محدود تھے ہر امتحان کے بعد آپکو نئے امتحان دینے کا موقع میسر آتا تھا جسمیں آپ پہلی غفلتوں کی تلافی بھی کر سکتے تھے لیکن اب آپ زندگی کے امتحان گاہ میں قدم رکھ چکے ہیں یہ آخری امتحان ہے شائد اس کے بعد کسی دوسرے امتحان میں بیٹھنے کا آپکو موقع نہ ملنے صرف آپکو نتیجہ سننا ہوگا اسلئے اس آخری امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کیلئے آپکو انتہائی دلسوزی اور جگر کاوی سے کام لینا ہوگا اسمیں کامیابی کیلئے آپکو پیہم اور منظم جدوجہد کرنا ہوگی تب آپ کامیابی کا منہ دیکھ سکیں گے اسکے لئے میں آپ کے سامنے آپ کیلئے لائحہ عمل کے چند خدوخال عرض کر رہا ہوں اسمیں آپ حسب حال حسب تقاضائے وقت رنگ بھر سکتے ہیں اسمیں اضافہ اور ردوبدل کر سکتے ہیں۔

ہمارے تمام علوم و معارف کا حقیقی منبع اور پہلا سرچشمہ قرآن کریم ہے جب تک اسکو اس یقین کے ساتھ نہ پڑھا جائے کہ یہ رب العالمین کا کلام بلاغت نظام ہے **اس کو** ساری اولاد آدم کیلئے تا روز حشر سراپا رشد و ہدایت بنا کر اپنے محبوب رسول اور اپنے برگزیدہ بندے رحمت للعالمین پر نازل فرمایا ہے اس وقت تک اس کتاب کے فہم کے دروازے نہیں کھلتے جو لوگ علم و حکمت کے اس بحر بے پیدا کنار سے مستفید ہونے کے آرزو مند ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ پوری سنجیدگی سے اس کا مطالعہ کریں اسکے لطائف و معارف سے بہرور ہونے کیلئے تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر اسمیں غور کریں اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم قاری کے حسن طلب کے دامن کو اسکے معارف و لطائف سے یقیناً معمور کر دے گا۔

تیسویں پارے سے تلاوت کا آغاز کریں کیونکہ اسی پارے میں اسلام کے گراں بہا

Marfat.com

بنیادی عقائد بڑے دلکش انداز میں بیان کئے گئے ہیں عقیدہ توحید، رسالت قیامت وغیرہ۔

مندرجہ ذیل کتب تفسیر کا مطالعہ بڑا سودمند ثابت ہوگا انشاء اللہ

روح المعانی روح البیان، مظہری، عزیزی، ضیاء القرآن

اس پارے کو ان تفاسیر کی اعانت کے ساتھ دو تین بار پڑھیں یہ بنیادی عقیدے آپ کے دل و دماغ میں رچ بس جائیں گے آپکی سوچ بدل جائے گی آپ کے عمل میں عجیب قسم کی پاکیزگی اور دلربائی پیدا ہو جائے گی۔

اس کے بعد سورہ الاحزاب۔ الفتح۔ الحجرات کا انہیں کتب تفسیر کی معیت میں مطالعہ کریں اتنا مطالعہ اگر اس ترتیب سے آپ مکمل کرلیں گے تو پھر حسب ضرورت باقیماندہ سورتوں سے استفادہ کرنے کا طریقہ کار خود متعین کرنے کے قابل ہوں گے انشاء اللہ

قرآن کریم کے بعد ہدایت کی روشنی آپکو اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے خاتم النبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے آفتاب عالمتاب کی کرنوں میں ملے گی اسکے لئے پہلے سنت کے مقام کو سمجھنا ہوگا نیز اس پر فتن دور میں محبت سنت کے خلاف شکوک و شبہات کے جو طوفان اٹھائے جا رہے ہیں ان سے نپٹنا ہوگا عقل کی آنکھ کو جب تک آفتاب نبوت کی روشنی میسر نہ آئے وہ کتاب الٰہی کے حسن و جمال کا ادراک کرنے سے قاصر رہتا ہے ان شکوک سے رستگاری حاصل کرنے کیلئے سنت خیر الانام کا مطالعہ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ہوگا۔

اس کے بعد آپ ریاض الصالحین۔ مشکوۃ شریف، کا مطالعہ کریں مشکوۃ کی وضاحت مرقات ملا علی قاری اور اشعۃ اللمعات شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا مطالعہ کریں ان کے بعد مسلم شریف بمع شرح النووی بمع اردو شرح علامہ غلام رسول سعیدی کا مطالعہ کریں۔

یہاں تک اگر آپ اس نظم و ضبط کے ساتھ پہنچ جائیں تو آگے بڑھنے کے راستے بفضلہ تعالیٰ کھلے ملیں گے اور آپکو بہت سے ایسے چراغ میسر آئیں گے جنکی روشنی میں آپ کو بے خوف و خطر آگے بڑھنے کا حوصلہ میسر آتا جائے گا۔

خطباء عساکر پاکستان کیلئے اس اہم منظم مطالعہ کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ وہ اپنے افسران کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور ان سے قریبی رابطہ رکھیں مناسب مواقع پر ان کے گھر جا کر ان سے ملاقات کریں اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کیلئے ان سے ہدایات لیں نیز ان کے بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم کی تعلیم اور دیگر دینی معلومات

Marfat.com

سے آگاہ کرنے کیلئے اپنی خدمات حسبۃ اللہ تعالیٰ پیش کریں اگر آپ کی اس سعی سے افسران کی آئندہ نسل نظری اور عملی لحاظ سے اسلام سے وابستہ ہو جاتے تو اس سے بڑھکر ہماری اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔

افسران کے علاوہ پاکستانی فوج کے جوانوں کے ساتھ بھی آپ کے ذاتی مراسم ہونے چاہیں تاکہ وہ کسی حجاب کے بغیر آپ سے استفادہ کر سکیں انہیں بھی قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کریں ان کے بچوں، بچیوں کو بھی اس نعمت سے مالا مال کرنے کی کوشش کریں حتی الوسع اختلافی مسائل سے اجتناب کریں اگر کسی گوشہ سے یہ فتنہ نمودار ہو تو بازاری گفتگو سے احتراز کریں اور بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ کو مد نظر رکھتے ہوے اس فتنہ کی سرکوبی کریں۔

مساجد کے خطباء

ان حضرات کو مندرجہ بالا پروگرام کے مطابق کتاب و سنت اور دین اسلام کا مطالعہ کرنا چاہیے اپنی تقریر تیار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کرنا چاہیے

ضیاء القرآن۔ ضیاء النبی۔ الترغیب والترہیب، ترجمان السنۃ خصوصاً احیاء العلوم امام غزالی، کشف المحجوب ودیگر کتب تصوف۔

عوامی مبلغین

بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے عوامی مبلغین، مطالعہ کئے بغیر اور تیاری کئے بغیر منبر پر داد سخن دینے کیلئے تشریف فرما ہو جاتے ہیں خود بھی پریشان ہوتے ہیں اپنے سامعین کو بھی طرح طرح کے شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتے ہیں اور مخالفین کو عقیدہ حقہ اہلسنت پر زبان طعن دراز کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

اسلئے دارالعلوم کے جو فضلاء عوامی جلسوں میں خطاب کیلئے تشریف لے جائیں اسکے لئے باقاعدہ تیاری کریں اپنے دلائل بے سروپا قصے کہانیوں سے نہ لیں بلکہ قرآن کریم کی آیات بینات اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوتے اپنے سامعین کے قلوب واذہان کو ہدایت کی روشنی سے منور کریں ان کی معمولی سی غفلت سب کیلئے پریشانی کا باعث ہوگی قرآن کریم کی آیات سے استدلال کیلئے روح المعانی۔ مظہری ضیاء القرآن کا ضرور مطالعہ کریں اور کتب احادیث میں سے الترغیب والترہیب۔ ترجمان السنۃ۔ احیاء العلوم۔ ریاض الصالحین۔ مشکوۃ شریف مع شروح اشعۃ

Marfat.com

اشعات اور مرقات کا مطالعہ کیا کریں۔

عصر حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنے نصاب تعلیم میں تین مضامین کا اضافہ کیا ہے انگریزی زبان۔ معاشیات۔ سیاسیات۔ مقصد یہ ہے کہ ہمارے فضلاء انگریزی زبان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے سکیں جسکی اشد ضرورت ہے نیز عہد حاضر کے سیاسی نظاموں پر آگاہی حاصل کریں اور ان کا مقابلہ اسلامی نظام سیاست کے ساتھ کریں اور اسلامی نظام سیاست کی خوبیاں بیان کر کے اسکی برتری کو ثابت کریں اس طرح دار العلوم کے طلبہ عصر حاضر کے جدید معاشی نظاموں سے آگاہ ہوں پھر اسلامی نظام معیشت کو پوری طرح سمجھنے اور اسکی برتری کا سکہ اپنے قارئین اور سامعین کے دلوں پر ثبت کریں اگر آپ صاحبان ان علوم کی طرف توجہ نہیں دیں گے تو اسمیں ایک تو جو سالہا سال محنت ان مضامین کے سلسلہ میں آپ نے کی ہے وہ رائیگاں جائے گی نیز ان مضامین کو داخل نصاب کرنے کے جو مقاصد تھے وہ حاصل نہیں ہو سکیں گے اور یہ دونوں خسارے ناقابل برداشت ہیں آپ ان مضامین سے اپنا رابطہ قائم رکھیں اور مزید مطالعہ سے اپنی معلومات میں اضافہ کریں تاکہ اسلام کے ساتھ ان کا تقارن کر کے اسلام کی عظمت کو ثابت کر سکیں۔

اہلسنت کا انتشار اور اس کا علاج

اہلسنت جس انتشار کا شکار ہیں اور اس کے باعث جس زبوں حالی میں مبتلا ہیں وہ محتاج بیان نہیں دار العلوم محمدیہ غوثیہ امید کی ایک کرن ہے جس سے اب امیدیں بندھ رہی ہیں کہ آپ اہلسنت کو رشتہ اتحاد میں پرو دیں گے اس کا اولین قدم یہ ہے کہ آپ حضرات جو عرصہ دراز تک اس مادر علمی میں زیر تربیت رہے ہیں ایک زنجیر کی طرح مستحکم اور مضبوط رہیں اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ کا تعلق اپنے مرکز سے برقرار رہے اعراس اور جو دیگر اہم تقریبات یہاں منعقد ہوتی ہیں ان میں آپ حضرات لازمی طور پر شرکت کریں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خط و کتابت، آمد و رفت کے ذریعہ ہر طرح کے تعاون سے آپ کی محبت کا یہ سلسلہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے گا اگر آپ یہاں سے جا کر اپنی ذات میں کھو گئے اور اپنے مرکز سے رابطہ کی اہمیت کو فراموش کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھی محبت و پیار کے تعلقات کو پس پشت ڈال دیا تو پھر ملت اسلامیہ کو از حد مایوسی ہو گی اسلئے ان الوداعی کلمات میں اپنے عزیزاں سے بجا

Marfat.com

طور پر یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے مرکز سے اپنے رابطہ کو مستحکم سے مستحکم کریں گے اور اپنے علمی بھائیوں کے ساتھ بھی ہر طرح سے تعاون کرکے باہمی محبت و خلوص کے ان چراغوں کو ہمیشہ روشن رکھنے کی سعی جمیل کرتے رہیں گے۔

آپ کا خادم

ابوالحسنات پیر محمد کرم شاہ
من علماء الازہر الشریف
بھیرہ ضلع سرگودھا
۲۱ شوال ۱۴۱۴ھ۔ ۱۳ اپریل ۱۹۹۴ع

Marfat.com

دین سراپا سوختن اندر طلب
انتہایش عشق، آغازش ادب

ہیچ قومے زیر چرخ لاجورد
بے جنون ذوفنون کارے نہ کرد

Marfat.com

Marfat.com

آئینہ نیست دل کہ دہد جا بہر کسی

ایں پارہ عقیق بنام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کندہ شد

ناشر: انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ رجسٹرڈ بھیرہ ضلع سرگودھا

فون: 04521-910614

Marfat.com